خانے کے ذریعے مطالعہ و تحقیق کی حوصلہ افزائی، اقبال نمایشوں اور مقامی طور پر اقبال مذاکروں کا انعقاد، قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں کا اہتمام وغیرہ)

اکیڈیمی "اقبال ریویو" کے نام سے اردو اور انگریزی میں، ایک سہ ماہی علمی اور تنقیدی مجلہ بھی شائع کرتی ہے۔ مالی مشکلات کی وجہ سے، یہ مجلہ کئی برس سے تعطل کا شکار تھا، اب اسے دوبارہ جاری کیا گیا ہے۔ دورِ نو میں مجلے کے متعدد مفید شمارے سامنے آئے ہیں۔ نومبر ۱۹۹۳ میں اقبال کی معروف نظم "مسجد قرطبہ" پر گیارہ تنقیدی مقالوں کو یکجا کیا گیا ہے۔ اپریل ۱۹۹۴ کا شمارہ، جامعہ عثمانیہ کے علمی مجلے میں شائع شدہ مضامینِ اقبالیات پر مشتمل ہے۔

"اقبال ریویو" کے مختلف شماروں سے بھارت میں اقبال شناسی کے معیار و منہاج کا اندازہ ہوتا ہے۔ بحیثیت مجموعی، مجلے کے مقالہ نگاروں کے ہاں راست فکری اور افہام و تفہیم کا زاویہ نمایاں ہے اور یہ احساس بھی کہ عصری تناظر میں ان کے لیے، اقبال کے ہاں ایک معنویت موجود ہے۔ مقالات کا معیار اطمینان بخش ہے۔ اقبال پر پاکستانی مطبوعات بہت کم تعداد میں بھارت پہنچتی ہیں، اس اعتبار سے "اقبال ریویو" کی اشاعت، اقبالیات کے لیے فال نیک کی حیثیت رکھتی ہے۔

رواداری اور دینی غیرت : از ڈاکٹر محمد صدیق شاہ بخاری۔ ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ننکانہ صاحب، ضلع شیخوپورہ۔ صفحات ۸۸۔ قیمت درج نہیں۔

ایک اہم انسانی قدر کے طور پر، رواداری کی صفت، اسلام کا طرۂ امتیاز رہی ہے۔ مسلمان حکومتوں نے غیر مسلموں سے ہمیشہ بہت فیاضانہ سلوک کیا۔ اسلامی تاریخ میں رواداری کی زریں مثالیں اور حقوقِ انسانی کی پاسداری کی عظیم الشان روایات ملتی ہیں۔ مصنف کو شکوہ ہے (اور ایک حد تک بجا ہے) کہ دینی حمیت اور اسلامی غیرت میں کمی واقع ہو جانے کے نتیجے میں، رواداری کے مسئلے پر ہمارے ہاں توازن برقرار نہیں رہا۔ انھوں نے پاکستان کے ۵۶ء۱ فیصد عیسائیوں اور ۱۲ء فیصد قادیانیوں کے بارے میں، پاکستانی حکومت اور عوام کی فراخ دلی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: "کوئی نہیں جانتا کہ یہاں چیف جسٹس سے لے کر وزرا تک، سول حکمرانوں سے لے کر افواج پاکستان تک، تمام کلیدی عہدوں پر اقلیتیں ہمیشہ براجمان رہی ہیں۔ کسی شعبہ زندگی میں ان سے کوئی تعصب نہیں برتا گیا۔" مگر مذکورہ اقلیتوں کا رویہ بہت افسوس ناک اور جارحانہ ہے۔ عیسائی "بلا مبالغہ ہزاروں مسلمانوں کو عیسائی بنا چکے ہیں، اور قادیانی اقلیت کا رویہ تو ان سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔ بقول مؤلف: "پاکستان کی سب سے چھوٹی، مگر اپنے مقاصد کے حصول کے لیے سب سے زیادہ فعال اور خطرناک مشنری اقلیت" نے